https://www.afkareislami.com

جَاهِلُهُمْ. ثُمَّ اِنَّ عَلَيْهِمْ بِذٰلِكَ عَهْدَ اللّٰهِ وَ مِيْثَاقَهٗ، اِنَّ عَهْدَ اللّٰهِ كَانَ مَسْؤُلًا.

كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عليه السلام.

-----☆☆-----

(۷۵) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ فِيْۤ اَوَّلِ مَا بُوْيِـعَ لَهٗ، ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ فِيْ كِتَابِ الْجَمَلِ:

مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ.

اَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ عَلِمْتَ اِعْذَارِيْ فِيْكُمْ وَ اِعْرَاضِيْ عَنْكُمْ، حَتّٰى كَانَ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَ لَا دَفْعَ لَهٗ، وَ الْحَدِيْثُ طَوِيْلٌ، وَ الْكَلَامُ كَثِيْرٌ، وَ قَدْ اَدْبَرَ مَاۤ اَدْبَرَ، وَ اَقْبَلَ مَاۤ اَقْبَلَ، فَبَايِـعْ مَنْ قِبَلَكَ وَ اَقْبِلْ اِلَيَّ فِيْ وَفْدٍ مِّنْ اَصْحَابِكَ. وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

(۷۶) وَمِنْ وَّصِيَّةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ

عِنْدَ اسْتِخْلَافِهٖ اِيَّاهُ عَلَى الْبَصْرَةِ:

سَعِ النَّاسَ بِوَجْهِكَ، وَ مَجْلِسِكَ وَ حُكْمِكَ، وَ اِيَّاكَ وَ الْغَضَبَ، فَاِنَّهٗ طَيْرَةٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ. وَ اعْلَمْ اَنَّ مَا قَرَّبَكَ مِنَ اللّٰهِ يُبَاعِدُكَ مِنَ النَّارِ، وَ مَا بَاعَدَكَ مِنَ اللّٰهِ يُقَرِّبُكَ مِنَ النَّارِ.

-----☆☆-----

سب اس کے پابند رہیں گے۔ پھر اس عہد کی وجہ سے ان پر اللہ کا عہد و پیمان بھی لازم ہو گیا ہے اور اللہ کا عہد پوچھا جائے گا۔

کاتب سطور: علی ابن ابی طالبؑ۔

--☆☆--

مکتوب (۷۵)

شروع شروع میں جب آپؑ کی بیعت کی گئی تو آپؑ نے معاویہ ابن ابی سفیان کے نام تحریر فرمایا۔ اسے واقدی نے کتاب الجمل میں تحریر کیا ہے:

خدا کے بندے علی امیر المومنین علیہ السلام کی طرف سے معاویہ ابن ابی سفیان کے نام:

تمہیں معلوم ہے کہ میں نے لوگوں کے بارے میں پورے طور سے حجت ختم کر دی اور تمہارے معاملات سے چشم پوشی کرتا رہا، یہاں تک کہ وہ واقعہ ہو کر رہا کہ جسے ہونا تھا اور روکا نہ جا سکتا تھا۔ یہ قصہ لمبا ہے اور باتیں بہت ہیں۔ بہرحال جو گزرنا تھا گزر گیا اور جسے آنا تھا آ گیا، لہٰذا اٹھو اور اپنے یہاں کے لوگوں سے میری بیعت حاصل کرو اور اپنے ساتھیوں کے وفد کے ساتھ میرے پاس پہنچو۔ والسلام۔

--☆☆--

وصیت (۷۶)

عبداللہ ابن عباس کے نام

جبکہ انہیں بصرہ میں اپنا قائم مقام مقرر فرمایا:

لوگوں سے کشادہ روئی سے پیش آؤ۔ اپنی مجلس میں لوگوں کو راہ دو۔ حکم میں تنگی روا نہ رکھو۔ غصہ سے پرہیز کرو، کیونکہ یہ شیطان کیلئے شگونِ نیک ہے۔ اور اس بات کو جانے رہو کہ جو چیز تمہیں اللہ کے قریب کرتی ہے وہ دوزخ سے دور کرتی ہے اور جو چیز اللہ سے دور کرتی ہے وہ دوزخ سے قریب کرتی ہے۔

--☆☆--